

سید سب الہیڈ کی بیوہ کو تین لاکھ روپے اضافی امداد کا چیک دیا گیا

کراچی 18 مارچ 2015ء۔ حیدرآباد اسمبل براؤن بم ڈپوزل اسکوارڈ کے سید

سب الہیڈ سلیم دسترو کی بیوہ کو اوٹ لیفل آئی جی کراچی غلام قادر قصبو نے

سٹرک پولیس آفس میں ایک سادہ سی تقریب میں تین لاکھ روپے کا چیک

بطور اضافی امداد دیا۔ یہ امداد سید پولیس افسر کی خدمات کڑھی میں ایک

بم و ناکارہ بنانے اور اسی لمحے بم بلاسٹ پھوٹنے کے باعث سید زخمی و

بعد ازاں دوران علاج جال جٹی پھوٹنے پر فرسٹز آف پولیس کی جانب

سے دی گئی۔ اس موقع پر فرسٹز آف پولیس کے نمائندے سہزاد بھی موجود تھے

اوٹ لیفل آئی جی کراچی نے کہا کہ سید کے پولیس کے ورثہ خود کو

ہرگز تنہا نہ سمجھیں حکم پولیس انکے ساتھ ہے۔ سید کے بچوں کو تعلم

طبی سہولتوں کی فراہمی سمیت حکم کی جانب سے دیگر مراعات، مالی امداد

ڈو و ملزموں کی فراہمی کے علاوہ اضافی / علیحدہ سے امداد کا عمل جاری

رہیگا۔

نیشنل مینجمنٹ کالج اسلام آباد، 102 ویں کورس کے شرکاء پر مشتمل ایک وفد کی

سینٹرل پولیس آفس میں آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی سے ملاقات۔

کراچی 18 مارچ 2015ء:- نیشنل مینجمنٹ کالج اسلام آباد کے 102 ویں کورس کے شرکاء کے ایک وفد نے سینٹرل پولیس آفس کراچی میں آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی کراچی غلام قادر تھیبو، ایڈیشنل آئی جی کرائم برانچ خادم حسین بھٹی، ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز سندھ عبدالعلیم جعفری، ڈی آئی جی ریپڈ ریسپانس فورس ڈاکٹر آفتاب پٹھان، ڈی آئی جی ایسٹ منیر احمد شیخ، اے آئی جی پی آپریشنز سندھ عام فاروقی و دیگر سینئر پولیس افسران بھی موجود تھے۔

آئی جی سندھ نے زیر تربیت شرکاء پر مشتمل وفد کو بتایا کہ 1861ء پولیس ایکٹ میں اصلاحات متعارف کرانے کے ضمن میں سفارشات کو ترتیب دے کر حکومت سندھ کو قانونی تقاضوں کی تکمیل کے لیے مسودہ ارسال کیا جا رہا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ پولیس کو ماڈرن خطوط پر منظم کیا جا رہا ہے جس میں کاؤنٹر ٹیررزم ڈپارٹمنٹ اور اسپیشل برانچ کے تنظیمی ڈھانچے میں بہتری سمیت فائرنگ ڈویژن کی اپ گریڈیشن اور ڈی این اے لیب کے قیام کے حوالے سے ہونے والی مثبت پیش رفت قابل ذکر ہے۔ انھوں نے بتایا کہ پولیس کی آپریشنل انویسٹی گیشن سمیت انٹیلی جنس امور میں استعدادی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے صوبائی قومی سطح پر اور بین الاقوامی ممالک کے تعاون سے مختلف تربیتی پروگرامز بھی جاری ہیں جبکہ ہم ناکارہ بنانے کے لیے روبوٹ کا حصول، بم پروف ڈیسکلور اور ڈرون سروسز کیسروں کے حصول کے علاوہ غیر قانونی اسلحہ اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے داخلی و خارجی پوائنٹس پراسیکیوٹنگ مشینوں کی تنصیب کے حوالے سے ہوم ورک مکمل کر لیا گیا ہے جسے تمام تر دستاویزی امور پر مشتمل سفارشات کی صورت میں حکومت سندھ کو ارسال کیا جائیگا۔

انھوں نے بتایا کہ نیشنل ایکشن پلان پر اسکی روح کے مطابق عمل درآمد کے لیے محکمہ پولیس ریجنرز اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے اشتراک سے ہر ممکن اقدامات کو یقینی بنا رہا ہے اور صوبے بھر میں مجرموں کی سرکوبی کے لیے بلا تفریق کاروائیاں کی جا رہی ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ سال 2014-2015 کے دورانیے میں کالعدم تنظیموں کے 74 دہشت گردوں کو مختلف مقامات پر ہونے والے پولیس مقابلوں میں گرفتار کیا گیا جبکہ ان مقابلوں کے دوران 199 دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ اسی طرح شہر کے دیگر علاقوں میں ہونے والے پولیس مقابلوں میں لیاری گینگ وار کے 209 دہشت گرد گرفتار جبکہ 164 ہلاک ہوئے۔ انھوں نے بتایا کہ مزکورہ دورانیے میں ہونے والی پولیس کاروائیوں کے نتیجے میں انوع برائے تاوان کی وارداتوں میں ملوث 203 ملزمان کی گرفتاری عمل میں آئی جبکہ پولیس مقابلوں میں 154 انوع کار ہلاک ہوئے، اسی طرح پولیس کی جانب سے منظم اور بھرپور چھاپہ مار کاروائیوں/ٹارگٹڈ آپریشنز کے نتیجے میں صوبے بھر سے 15357 ڈکیت/ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا، جبکہ 669 ہلاک ہوئے۔

آئی جی سندھ نے شرکاء کو بتایا کہ جرائم پیشہ گروہوں اور کالعدم تنظیموں کے کارندوں کے خلاف روزانہ کی بنیادوں پر چھاپہ مار کاروائیاں جاری ہیں۔ اشتعال انگیز اور مزہبی منافرت پر مشتمل تقاریر کے علاوہ لاؤڈ اسپیکر ایکٹ کی خلاف ورزی پر بھی پولیس کاروائیاں کر رہی ہے، انھوں نے بتایا کہ کالعدم تنظیموں کے جھنڈوں کو سندھ بھر کے مختلف مقامات سے اتارا جا رہا ہے جبکہ دل آزار وال چاکنگ کو ختم کرنے کے یقینی اقدامات بھی کیے جا رہے ہیں۔

